14632 ـ مزدلفه ميں راب بسر كرنے كي كوشش كي ليكن بسر نہ كر سكا ، اب كيا حكم ہے ؟

سوال

يوم عرفه كوغروب شمس كے بعدميں اور ميرے دوست ہركوئي اپني گاڑي ميں عورتوں كےساتھ عرفات سے مزدلفه پہنچے ہمارےساتھ كچھ مرد اور بچے بھي تھے، نصف رات سے قبل ہي ہم مزدلفه پہنچ گئے ليكن ہميں مزدلفه كي ابتدا ميں داخل نہ ہونے ديا گيا اور جب مزدلفه كے نصف ميں پہنچے تووہاں خالي جگہ ميں داخل ہونے كي جگہ نہيں تھي تواس طرح ہم مزدلفه سے باہرنكال ديےگئےمزدلفه سے باہرنكال ديےجانے كےبعد نہ چاہتے ہوئے بھي ہم آپس ميں بچھڑگئے، ميرا دوست تومزدلفه واپس آنے كا راستہ معلوم نہ ہونے كي بنا پر جمرہ عقبہ كورمي اورطواف افاضه كرنے نكل گيا، ليكن ميں شاہراہ پر چلتاہوا مني اور پھر مكه اور وہاں سے واپس عرفات ہوتا ہوا رات كےآخري حصه ميں كوشش وبسيار كےبعددوبارہ مزدلفه پہنچ كروہاں ٹھرے اب سوال يہ ہے كہ :

1- كيا ميرے ساتھي اوراس كے ہمراہ افراد پرمزدلفه رات بسرنہ كرنے جس پر وہ مجبور تھے كي بنا پر دم واجب آتا ہےيانہيں ؟

2 – كيا مجھ پرساري رات اتنا لمبا اور پرمشقت سفر كرنا لازمي تھا جس كي بنا پر ميں مطلوبہ طور پرمزدلفه ميں رات بھي بسر نہيں كرسكا صرف رات كا كچھ حصه وہاں گزار سكا ہوں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

اگرتومعاملہ ايسا ہي ہے جيسا كہ ذكر كيا گيا ہے توآپ دونوں اور آپ كےساتھ حجاج كرام ميں سے كسي ايك پر بھي مزدلفه ميں رات بسر نہ كرنے كي بنا پر فديہ لازم نہيں آتا، اس ليے كہ آپ نے وہاں رات بسر كرنے كي پوري كوشش كي ہے ليكن اس كےباوجود نہيں بسر كر سكے اللہ تعالي كا فرمان ہے: اللہ تعالي كسي نفس كوبھي اس كي طاقت سے زيادہ تكليف نہيں ديتا البقرة 286

اور فرمان باري تعالي ہے: اللہ تعالي تم پر كوئي تنگي نہيں كرنا چاہتا المائدة 6

اور ايك مقام پر اللہ تعالي نے فرمايا: استطاعت كےمطابق اللہ تعالي كا تقوي اختيار كروالتغابن 16

رہا مسئلہ آدھي رات سے قبل جمرہ عقبہ كورمي اور طواف افاضه اورسعي كرنے كاتويہ كفائت نہيں كرے گا اس ليے اسے رمي، طواف اور سعي دوبارہ كرنا ہونگے، طواف اور سعي كرنے كےليے كوئي محدود حد نہيں بلكہ اس كا علم ہونے كے بعد اس ميں جلدي كرنا ضروري ہے ليكن اگرانہوں نے رمي ايام تشريق كے چاردنوں ميں نہ كي ہو تواس

کےبدلے ان پر دم لازم آتا ہے اور اگرانہوں نےرمي نصف رات گزرنے کےبعد کي توان کي رمي ادا ہوگئي اوران شاء اللہ ان پرکوئي گناہ نہيں ، اور آپ نے جواجتہاد کيا اور مشقت اٹھائي اس پر اجروثواب کے مستحق ہيں .

اللہ تعالي ہي توفيق بخشنے والا ہے اللہ تعالي ہمارے نبي محمد صلي اللہ عليہ وسلم اور ان کي آل اور صحابہ کرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے .